سوال نمبر

اجماع سے کیا مراد ہے؟ اس کی مختلف قسمیں بیان کریں۔
نیز قرآن و سنت کی روشنی میں اس کی اہمیت بیان کریں۔

1. تعارف اجماع

اجماع چار فقہی اصولوں میں سے ایک ہے جس میں قرآن و سنت سے متعلق حکم ہے یعنی کہ یہ کامل ہے اس میں کسی قسم کا رد و بدل ممکن نہیں کیونکہ یہ ہدایت خدا کی طرف سے ہیں۔ دوسرے اجماع و قیاس اس کا تعلق انسانی عقل و فہم سے ہے۔ اس میں رد و بدل ممکن ہے مختلف علماء کرام مجتہد کسی بھی دینی مسائل کو حل کرنے کے لیے باہمی قیاس کرتے ہیں اور مسئلے کا حل نکالتے ہیں۔ آج کے دور میں بھی بہت سے ایسے مسائل ہیں جس کے حل کے لیے اجماع کا ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ قرآن و حدیث سے بھی ہمیں اس کا ثبوت ملتا ہے

e سر جھکانے سے نہیں ہوتے سجدے قبول
دل جھکانا پڑتا ہے عبادت کے لیے .

2- اجماع کے لغوی معنی

اجماع کے لغوی معنی اکٹھے کرنے کے ہیں اور اس سے مراد دو باہمی چیزوں کو ملانا

بے شک تمہیں ہم نے ایک اعلیٰ بالا درجہ مل گئی۔

وَجَعَلْنَا الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ○

"اور ہم نے چاند اور سورج اکٹھے کر دیے"

3- اجماع کے اصطلاحی معنی

اجماع کے اصطلاحی معنی
بھی لغوی کی طرح ہیں یعنی کے ملانا یا جمع کرنا
امام ابو عبداللہ فرماتے ہیں۔ مجتہدین کا کسی
معاملے میں اکٹھا ہونا اجماع کہلاتا ہے۔ اسی طرح
حضور السلام فرماتے ہیں نے اس معاملے میں فرمایا کہ
اس میں امت مسلمہ کا اتفاق کہا گیا ہے۔ اور
امام غزالی فرماتے ہیں کہ اجماع میں امت
مسلمہ کا متحد ہونا لازمی ہے اور امت مسلمہ کا
کسی بھی مذہبی معاملے پر متحد ہو جانا اجماع کہلاتا
ہے

4- اجماع کا ثبوت قرآن کی رو سے

اجماع کا قرآن و سنت میں بھی
ثبوت ملتا ہے جس سے اجماع کے کرنے
کا پتہ چلتا ہے کہ اسلام میں جس معاملے
کا حل نہ مل رہا ہو اس کے لیے اجماع کرنے
کا کہا گیا ہے

Try to add the Arabic of quranic ayats

"اور ہم نے تمہیں ایک جماعت بنایا ہے جو اعتدال پر ہو
تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور رسول ﷺ
تم پر گواہ بنیں" (القرآن)

اسی طرح اللہ نے کہا ہے کہ ہر معاملے کا حل
اللہ کی کتاب قرآن سے ڈھونڈو اور رسول ﷺ
کی سنت و ہدایت سے ڈھونڈو اور اگر
اس سے بھی مسائل حل نہ ہوں تو امت اپنا
اجتہادی قیاس و اجماع کرے اور مسئلے
کا حل نکالے

"اور ہم نے امت محمدؐ کو بہترین امت
بنایا کیونکہ یہ نیکی کا حکم دیتے ہیں برائی
سے روکتے ہیں اور اللہ کی اطاعت کرتے
ہیں" (القرآن)

5- قرآن کا ثبوت حدیث سے

اجماع کا ثبوت ہمیں رسول ﷺ
کی تعلیمات سے بھی ملتا ہے جیسا کہ حضرت
عبداللہ بن عباس سے روایت ہے
جس نے امت مسلمہ کو بالشت
بھر بھی چھوڑا اور مر گیا تو وہ جہالت
میں مرا۔

اور اسی طرح رسول ﷺ کا ارشاد ہے کہ
ہر معاملے میں رہنمائی قرآن و سنت سے حاصل
کروں۔ اور جس معاملے میں رہنمائی نہ پاؤ تو

اجماع کرو کیونکہ اللہ میری امت کو گمراہی پہ نہیں ہونے دے گا

6. ادوار اجماع سے کیا مراد ہے؟

ادوار اجماع سے مراد تین ادوار لیے جاتے ہیں۔

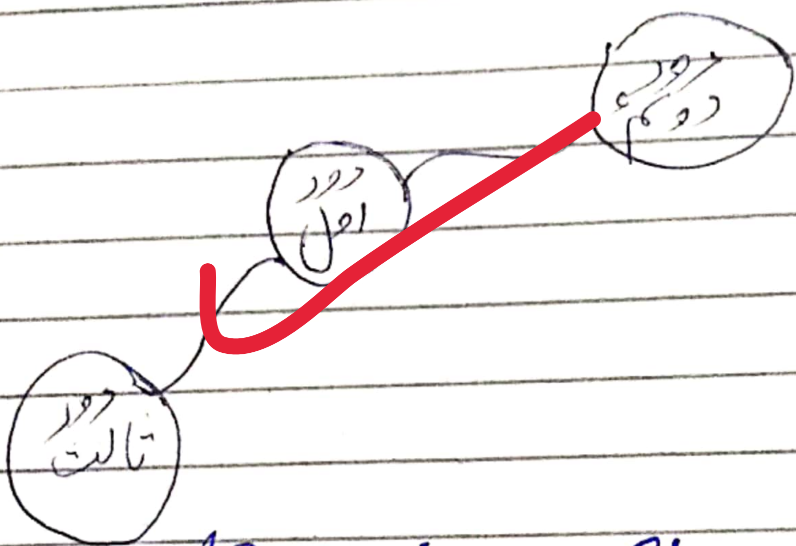

6.1- دور اول میں اجماع۔

دور اول میں اجماع خلفائے کرام نے کیا جس میں سب سے پہلے ابوبکر صدیق شروعات ہوئی اور حضرت عمر فاروق کے دور میں عروج حاصل ہوا۔ حضرت عمر فاروق مختلف امور کے حل کے لیے صحابہ کرام کا مجمع جمع کرتے اور اجماع سے معاملات کرتے جس سے مسئلہ کا حل نکال جو مسائل حل نہ ہوتے آپؓ ان پر بحث جاری رکھتے جب تک کہ کوئی قوی دلیل سامنے نہ آجاتا۔ اور اس مسئلے کو حل کر لیتے۔

6.3 حضرت عمر کے دور میں اجماع کی مثالیں

(i) حضرت عمر کے دور میں غسل جنابت کا مسئلہ ہوا جس میں صحابہ کرام کا متفق فیصلہ حل نہ ہو سکا تو آپ نے امہات المومنین سے مشورہ طلب کیا کیونکہ رسول کی حیات سے واقف تھی تو انہوں نے کہا مجامعت سے غسل جنابت واجب ہو جاتا ہے جس کے بعد حضرت عمر نے یہ فرض قرار دے دیا

6.3 نماز جنازہ میں تکبیر پڑھنا

(ii) نماز جنازہ میں تکبیر کا مسئلہ ہوا تو اس پر صحابہ کرام نے متفق فیصلہ دیا کہ چار تکبیر مقرر کی گئی۔

(iii) دادی کا ورثہ میں چھٹا حصہ مقرر کیا۔ اس ورثے کی وہ مستحق ہو سکتی تھی اور زیادہ عورتیں بھی شامل ہو سکتی ہیں

6.4 دور ثالث میں اجماع

دور ثالث میں اجماع مستقل ہوا۔ جس میں سب سے اہم ابو حنیفہ اور امام حنبل کا امام مالک امام شافعی شامل ہیں ان لوگوں کا اجماع زیادہ تر اپنے علاقے کے لیے ہوتا تھا

مثال کے طور پر الجشف وکالج الخف
امام شافعی کا مدینہ کے لیے
لیے اور
بیوتا تھا

6.6 دور تابعین میں اجماع

دور خلافت میں اجماع صحابہ کرام نے کیا جس میں صحابہ کرام بہت سے معاملات میں رضامند ہو جاتے اور اکثریت سے فیصلہ کیا جاتا

وہ جب کسی مسئلے کا حل قرآن و سنت میں نہ پاتے تو امت محمدیہ سے اجماع کرتے خدا میری قوم کو غلط پر بھی متفق نہیں کر سکتا ہے

7/ اجماع کی اقسام

اجماع کی درج ذیل اقسام ہیں

اجماع کی اقسام

اجماع سکوتی
اجماع صوتی
اجماع مقید
اجماع غیر سکوتی
اجماع امت
اجماع علماء کرام
اجماع مدینہ

7.1- اجماع سکوتی سے کیا مراد ہے

اجماع سکوتی میں صرف ایک شخص رائے دیے گا اور باقی سب پر سکوت چھا جاتی ہے۔ یعنی کہ وہ خاموشی اختیار کرتے ہیں کسی قسم کی رائے نہیں دیتے

7.2- اجماع اسوکی

اجماع اسوکی میں تمام ائمہ مشتق ہیں اسوے اپنی رائیں دیتے ہیں جن پر بعد میں آنے والے ان پر اختلاف نہیں کریں گے اور ان کو مانیں گے

7.3 اجماع ضمنی

اس میں مجتہدین کی جماعت وہ فیصلہ کرتی ہے

7.4- اجماع غیر سکوتی

اجماع غیر سکوتی میں سب اپنی رائے کا اظہار کریں گے

7.5- اجماع امت

اگر کسی معاملے کا فیصلہ امت مسلمہ سے اجتماع کرنا خدا سے بری قوم کو بھی ہو

خطابات پر مشتمل نثر لکھنے کا (ارشاد نبوی)

8۔ اجماع کی اہمیت

اجماع آج کے مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے جیسا کہ آج کل میڈیا نے مسائل پیدا کیے اور پاکستان میں عورتوں پر تشدد، ظلم اور انصاف کے لیے ضروری ہے کہ [illegible] حل تجویز کریں۔

This is one part of the answer. Discuss it in detail by giving subheadings

9۔ اجماع کی کنڈیشن

(i) اجماع کرنے والا مسلمان اور پرہیزگار ہوگا۔
(ii) اپنے ہوش و حواس میں ہوگا
(iii) مسلمان ہوگا
(iv) دین کا مکمل علم ہوگا۔ اور دنیاوی جدید تعلیم بھی حاصل ہوگی
(v) ہر معاملے میں باریک بینی سے سوچنے کی صلاحیت رکھتا ہو

10۔ اجماع کن فارم پر کیا جا سکتا ہے

اجماع کے لیے ایک علیحدہ فارم ہونا چاہیے جیسا کہ پریس کو اپنی رائے کا اظہار کرنے کا حق ہو۔ اور مختلف

۱

چار مشہور امام حضرت امام شافعی، ابو حنیفہ
امام احمد بن حنبل اور امام مالک کا اجماع کہلاتا ہے

13- اسناد اجماع

اسناد اجماع سے مراد ہے کہ
قائلین اللہ اور اس کے رسول کا ہی ہوگا تو کہ وہی
کہ لیے دلائل ہو اور اجماع کے لیے کوئی جواز
پیش کیا جائے جس کی بنا پر اجماع ہوا اور جن
احکامات کی بنا پر فیصلہ کیا گیا۔ ورنہ اسے
قابل قبول تصور نہیں کیا جائے گا۔ اس کی
سند اہم ہے

1.31 - عدم جواز

جس میں کوئی جواز واضح نہ
ہو

13.2 - جواز

جس میں کوئی جواز پیش اسناد
سے کیا جائے۔

13.3 جواز مسلک

جواز مسلک میں جب حنفیہ فیصلہ
کر چکے اور ان چاروں میں ایک رائے ہو تو آنے والے
دور میں ان چاروں مالکوں سے کوئی شئی نہیں نکالی
جائے گی

14- حاصلِ بحث

آج کے دور میں امتِ مسلمہ میں
کئی مسائل جنم لے رہے ہیں جس کی وجہ
سے انتشار بڑھ رہا ہے تو ضرورت اس امر
کی ہے کہ کوئی ادارہ ایسا بنایا جائے جو اس
معاملات کو حل کر سکے اور ایسی پالیسی بنائے کہ
ان میں اجتماعی اجتہاد کیا جائے جیسا کہ OIC
کے نام پر مختلف لوگ اپنی رائے کا اظہار
کر سکے۔ تاکہ دنیا میں انتشار ختم ہو

"اور جو کوئی بھی امتِ مسلمہ میں
تفرقہ ڈالے گا وہ شہید اکبر ہے اسے
قتل کر دو خواہ وہ کوئی بھی
ہو" (ارشادِ نبوی)